سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ

سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ستتر (77) آیات ہیں۔

تعارف

فرقان کا معنٰی ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآنِ مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآنِ مجید اور عقیدۂ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

اس سورت میں حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

انبیاءِ کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکّہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔ یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔ پوری پوری رات خوابِ غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔ انسانی جان کی حُرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔ بدکاری سے کوسوں

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔ فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔ بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:1)
- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور قرآنِ مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:11)
- برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:28)
- قیامت کے دن حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:30)
- اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ:63-72)

حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔ (صحیح بخاری:6423)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ الفرقان مکی ہے (آیات: ۷۷ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندہ (نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر فرقان (قرآن مجید) نازل فرمایا

لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والے ہو جائیں۔ وہ ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اسے ایک مقرر کیے ہوئے اندازے پر رکھا۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ

اور انھوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی اور معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں

وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

اور نہ وہ اپنے لیے کسی نقصان اور نہ ہی فائدے کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی موت کے مالک ہیں اور نہ زندگی کے اور نہ دوبارہ جی اُٹھنے کے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ

اور کہا انھوں نے جنھوں نے کفر کیا کہ یہ (قرآن مجید) تو جھوٹ ہے جسے انھوں نے خود بنا لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے (بھی) اس کام میں ان کی مدد کی ہے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ ﴿۴﴾ وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ

یقیناً یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور انھوں نے کہا یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو انھوں نے لکھوالی ہیں پھر وہی ان پر پڑھی جاتی ہیں

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

صبح و شام۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اس (قرآن) کو اس نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

بے شک وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں؟ جو کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں

لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ

ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا تو وہ بھی ان کے ساتھ ڈراتا۔ یا ان کی طرف کوئی خزانہ اُتار دیا جاتا یا ان کے لیے کوئی باغ ہوتا

معانقة ۱۰

يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

جس سے وہ کھایا کرتے اور ظالموں نے کہا تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ دیکھیے وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ع ۹ ۱۶

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں پھر وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا

دے (یعنی ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیے محل بنا دے۔ بلکہ انھوں نے قیامت کو جھٹلا دیا اور ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

بھڑکتی ہوئی آگ اس کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے۔ جب وہ (آگ) انھیں دیکھے گی دُور کی جگہ سے تو وہ اس کے جوش اور دھاڑنے کی

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ؕ

آوازیں سنیں گے۔ اور جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت؟

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانا ہوگی۔ وہاں ان کے لیے ہوگا جو وہ چاہیں گے (وہ اس میں) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ وعدہ آپ کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے جو مانگے جانے کے لائق ہے۔ اور جس دن وہ انھیں اکٹھا فرمائے گا اور انھیں جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ ؕ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

پھر (اللہ) ان سے فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے تُو پاک ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ

ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو کارساز بناتے لیکن تُو نے اُنھیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیا

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ لہٰذا (تمھارے ان معبودوں نے) یقیناً تمھاری باتوں کو جھٹلایا

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا

لہٰذا آج تم نہ تو عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی کوئی مدد حاصل کر سکتے ہو اور تم میں سے جو ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑا عذاب

كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب کھانا کھاتے

وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے

ع ۲ الجزء ۱۹

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

کیا تم صبر کرو گے؟ اور آپ کا ربّ خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں

لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ لیتے؟ یقیناً انھوں نے اپنے آپ کو اپنے دلوں میں بہت بڑا سمجھ لیا

وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

اور انھوں نے بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَ قَدِمْنَآ اِلٰى

اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے (کاش! ہمارے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔ اور ہم اس کی طرف قصد کریں گے

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

جو کوئی بھی عمل انھوں نے کیا ہوگا تو ہم اسے اُڑتے ہوئے خاک کے ذرّوں کی طرح بنا دیں گے۔ اس دن جنّت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

ٹھکانے کے لحاظ سے بہت بہتر اور آرام گاہ کے اعتبار سے کہیں اچھے ہوں گے۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگا تار اُتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ

اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کی ہوگی اور کافروں کے لیے وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ اور جس دن ظالم (افسوس سے)

عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ

اپنے ہاتھ کاٹے گا وہ کہے گا کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ ہی راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے میری خرابی! کاش کہ میں نے فلاں کو

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ

دوست نہ بنایا ہوتا۔ یقیناً اس نے مجھے نصیحت سے گمراہ کیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ پہنچی

وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ

اور انسان کے لیے شیطان بڑا ہی دغا باز ہے۔ اور (اس دن) رسول (کریم خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) عرض کریں گے اے میرے ربّ!

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ

بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے بنا دیے ہر نبی کے لیے دشمن مجرموں میں سے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ

اور آپ کا ربّ کافی ہے ہدایت اور مدد فرمانے کے لیے۔ اور جنھوں نے کفر کیا انھوں نے کہا کہ یہ قرآن ان پر ایک ہی بار کیوں نہ نازل کیا گیا

كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

اس طرح (اس لیے نازل ہوا) تاکہ ہم اس (کے ذریعہ) سے آپ کا دل مضبوط کریں اور اسی لیے ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾

اور یہ آپ کے پاس جو بھی مثال لاتے ہیں ہم آپ کے لیے اس کا ٹھیک جواب اور اس کی بہتر وضاحت

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ ۙ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

لے آتے ہیں۔ جو لوگ اپنے منھ کے بل جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے وہی بدترین ٹھکانے میں ہیں اور راستہ کے اعتبار سے زیادہ گمراہ ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ أَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو ان کا مددگار بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۗ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ ان لوگوں کی طرف جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (آخرکار) ہم نے اُن (آلِ فرعون) کو تباہ کردیا۔ اور قومِ نوح (کو بھی)

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جب انھوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انھیں غرق کردیا اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے (عبرت کی) نشانی بنادیا اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ظالموں کے لیے

عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَأَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

دردناک عذاب۔ اور (ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی قوموں کو بھی۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

اور ہر ایک (کو سمجھانے) کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور ہر ایک (نافرمان) کو ہم نے ہلاک کردیا۔ اور یقیناً یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں

الَّتِيْٓ أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۗ أَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ

جس پر بُری طرح بارش برسائی گئی کیا انھوں نے اس بستی کو نہیں دیکھا بلکہ یہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا هُزُوًا ۗ أَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں وہ؟ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا

Web version of PCTB textbook Not for sale

ع ۴

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ

اگر ہم ان پر ڈٹے نہ رہتے اور جلد ہی یہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون راستہ سے گمراہ ہے؟ کیا آپ نے دیکھا؟

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ

اسے جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا لیا تو کیا آپ اس کے ذمّہ دار ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں؟

اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ

کہ بے شک ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا؟

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾

اپنے ربّ (کی قدرت) کی طرف کہ کیسے سائے کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو ڈھانپنے والی بنایا

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا

اور نیند کو آرام کا ذریعہ (بنایا) اور دن کو (کام کے لیے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے خوش خبری بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے اور ہم نے ہی آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔ تاکہ ہم اس سے کسی مُردہ شہر کو زندہ کریں

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

اور (تاکہ) سیراب کریں اپنی مخلوق میں سے بہت سے جان وروں اور انسانوں کو۔ اور یقیناً ہم نے اس (بارش) کو ان کے درمیان طرح طرح سے تقسیم کیا ہے

لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا نہیں مانا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (نبی) ضرور بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعہ ان سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان بنا دیا ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا فرمایا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھر اسے خاندانی (نسب) اور سُسرالی رشتوں والا بنایا اور آپ کا ربّ بڑی قدرت والا ہے۔ اور یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

جو نہ اُنھیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُنھیں نقصان اور کافر اپنے ربّ کے مقابلہ میں (دوسرے کی) پشت پناہی کرتا ہے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

اور ہم نے آپ کو صرف ایک خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

مگر یہ کہ جو چاہے اختیار کرے اپنے ربّ کی طرف راستہ۔ اور آپ بھروسا کیجیے اُس زندہ رہنے والے (ربّ) پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ج

ع۸

اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ق

وہ رحمان ہے آپ اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیجیے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

السجدۃ ۷
۵ع۲ ۳

کیا ہم اس کو سجدہ کریں؟ جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات اُنھیں نفرت میں بڑھا دیتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں ستارے بنائے

وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں چراغ (سورج) اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اس (شخص) کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں

وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾

اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے ربّ کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

اور جو (دُعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلّت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَ مَنْ تَابَ

تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا

اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا

تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو دُعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں (جنّت میں) بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں

وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ

اور ان کا وہاں دُعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (اے نبی خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے

الربع ع

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

میرے ربّ کو تمھاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

نوٹ: سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کی آیت 63 تا آیت 77 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

دعا

رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ﴿سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ: 65﴾

اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی
یَمۡشُوۡنَ	وہ چلتے ہیں
هَوۡنًا	آہستگی اور وقار سے
یَبِیۡتُوۡنَ	وہ رات گزارتے ہیں
اِصۡرِفۡ	دور کر دے
غَرَامًا	چمٹنے والا
مُسۡتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ
اَنۡفَقُوۡا	وہ خرچ کرتے ہیں
لَمۡ یُسۡرِفُوۡا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے
لَمۡ یَقۡتُرُوۡا	وہ بخل نہیں کرتے
کَانَ	ہے، ہوتا ہے
بَیۡنَ	درمیان
مَعَ	ساتھ
الَّتِیۡ	جسے، جس کو، جو
اَثَامًا	گناہ کی سزا
یُّضٰعَفۡ	دُگنا کیا جائے گا

الفاظ	معنی
یَخۡلُدۡ	وہ ہمیشہ رہے گا
مُهَانًا	ذلیل ہو کر
تَابَ	اس نے توبہ کی
اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
سَیِّاٰتِهِمۡ	ان کی برائیوں کو
الزُّوۡرَ	جھوٹ
مَرُّوۡا	وہ گزرتے ہیں
لَمۡ یَخِرُّوۡا	وہ نہیں گر پڑتے
صُمًّا	بہرے
عُمۡیَانًا	اندھے
ذُرِّیّٰتِنَا	ہماری اولاد
قُرَّةَ اَعۡیُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
خٰلِدِیۡنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
مَا یَعۡبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا" معنیٰ ہے:
(الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا

ii سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:
(الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی

iii قرآن مجید نازل کیا گیا:
(الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہلِ علم کے لیے

iv رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:
(الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ

v اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:
(الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ لکھیں؟

iii سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

قُرَّةَ اَعْيُنٍ — لَمْ يَخِرُّوْا — ذُرِّيّٰتِنَا — مُسْتَقَرًّا

اِصْرِفْ — يَبِيْتُوْنَ — يَمْشُوْنَ

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

ii اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾

iii وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

iv وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخری رکوع میں موجود عباد الرحمٰن کی صفات کا تفصیل سے مطالعہ کیجیے اور ان صفات کو اپنانے کی کوشش کیجیے۔
- معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پا رہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں۔ ان سے بچنے کے لیے اپنے گھر والوں سے مشاورت کیجیے۔
- قرآنِ مجید کی کسی ایک تفسیر کا انتخاب کیجیے اور اس کا مکمل مطالعہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کی روشنی میں عملی زندگی میں کیا کیا تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں، طلبہ کے ساتھ اس کا مذاکرہ کیجیے۔
- آیاتِ سجدہ کا حکم اور سجدہ تلاوت کا طریقہ طلبہ کو بتائیں۔
- فضول خرچی کے نقصانات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت 63 تا آیت 77 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔
- طلبہ کو توبہ کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔